

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہی میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے۔

«ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم تزوجا وہی بنت ست وادخلت علیہ وہی بنت تسع ومکثت عندہ تسعا» صحیح البخاری کتاب النکاح باب نکاح الرجل ولده الصغار (5133) (باب نکاح الرجل ولده الصغار)

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح بھریچھ سال ہوا اور نوسال کی عمر میں رخصتی ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نوسال رہیں۔

یہاں تک معتز ضہین کا اعتراض ہے کہ اتنی کم عمر میں نکاح کیسے ممکن ہے؟ جواباً گزارش ہے کہ دین اسلام نے عمر کے اعتبار سے نکاح پر کوئی پابندی عائد نہیں کی نص قرآنی سے یہ بات ثابت ہے کہ صغر سنی میں بھی نکاح ہو سکتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

لم یحسبن... ع... سورة الطلاق

رتوں کو ابھی حیض نہیں آئے لہذا ان کی عدت بھی تین ماہ ہے۔

یہ اللہ علیہ مشارالیه باب کے تحت فرماتے ہیں۔

تھا علائکہ اشتر قبل البلوغ»

ت عورت کی عدت تین ماہ مقرر فرمائی ہے۔

ہے۔ پھر واقعاتی طور پر یہ بات ہے کہ نو دس سال کا بچہ بالغ ہو سکتا ہے چنانچہ حدیث میں ہے۔

م فی المناجیح «سنن ابی داؤد باب منی یا مرام اللہام بالصلوۃ»

یعنی پچھ دس سال کی عمر کو پہنچ جائیں تو ان کے بستر جدا کر دو۔

ادوی فتح اللہ شرح الجامع الصغیر میں رقمطراز ہیں۔

«ای فرقا بن اولادکم فی مناسبتھم البتہ نیا اذا بلغوا عشر سنین حدرا من غوائل الشوۃ وان کن اخوات» (بخاری ج 1/180)

اب کا ہوں کو علیحدہ کر دو۔ اس حدیث سے کہ کہیں مبادیات شہوت کا اظہار نہ ہو اگرچہ بسنیں ہی کیوں نہ ہوں۔

صحیح بخاری ج 1/180

: اقلمت وانما ہی شتی عشرۃ سید... وقال الحسن بن صالح: اور کت جارۃ لنا چہ بنت اعدی و عشرین سید»

بارہ سال کی عمر میں بالغ ہو گیا تھا اور حسن بن صالح بن حماد نے فرمایا کہ کوئی نے کہا۔ میں نے اپنے پڑوس میں ایک چہ (نانی) کو پایا جس کی عمر اکیس سال تھی۔

الجمالیہ دیوری میں ہے۔ واصل اوقات الحمل تسع سنین، کم از کم حمل کی عمر نوسال ہے۔

نے 21 سال کی چہ (نانی) دیکھی ہے۔ نوسال مکمل ہونے پر اسے حیض آیا اور دس سال مکمل ہونے پر بچی پیدا ہوئی۔ اور اس کی بیٹی کا معاملہ بھی اسی طرح ہوا نیز یہ بات بھی مشہور ہے کہ عبد اللہ بن عمرو باپ بیٹے کی عمر کا نکاح بارہ سال کا تھا۔ (فتح الباری 5/277)

145-

«فانتم اتقوا علی ازہم من کل امرأۃ بالغ و غیر بالغ» (چاہیہ ج 2/39)

یہ کہ قرآن و شواہد اس بات پر دال ہیں کہ نو دس سال کی عمر میں بھی بالغ ہو سکتا ہے ممکن ہے نوسال رخصتی کی عمر میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی بالغ ہوں بصورت دیگر پھر بھی شریعت میں اعتقاد نکاح کا جواز موجود ہے۔ کما تقدّم لہذا تعجب واستغرب کی چنداں ضرورت نہیں اللہ یبدر من یشاء، اہل صرا

ہذا ما خذہ فی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شائیرہ مدنیہ

ج 1 ص 849

محدث فتویٰ